اپنے بچوں کو سفید بنانے اور یہ حضرت معاویہؓ کی عقل مندی اور سمجھداری کی بات ہے' کیونکہ آپ نے اسے شہوت کی نظر سے دیکھا لیکن آپ نے اپنے نفس کو اس سے کمزور پایا تو آپ اسے اپنے بیٹے یزید کو اس قول الٰہی ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ کی وجہ سے ہبہ کرنے سے ڈر گئے اور فقیہ ربیعہ بن عمرو الجرشی الدمشقی نے اس پر آپ سے اتفاق کیا۔

اور ابن جریر نے بیان کیا ہے کہ حضرت عمرو بن العاصؓ، اہل مصر کے وفد کے ساتھ حضرت معاویہؓ کے پاس آئے تو آپ نے راستے میں انہیں کہا کہ جب تم حضرت معاویہؓ کے پاس جاؤ تو انہیں سلام خلافت نہ کہنا وہ اسے پسند نہیں کرتے اور جب حضرت عمروؓ ان سے پہلے آپ کے پاس گئے تو حضرت معاویہؓ نے اپنے دربان سے کہا انہیں اندر لاؤ اور اسے اشارہ کرو کہ وہ انہیں اندر آنے کے بارے میں ڈرائے اور خوفزدہ کرے نیز فرمایا میرا خیال ہے کہ عمرو کسی بات کے لیے ان سے آگے آیا ہے اور جب وہ انہیں آپ کے پاس اندر لائے۔ اور انہوں نے ان کی توہین کی تو جب ان میں سے کوئی شخص داخل ہوتا تو کہتا السلام علیک یا رسول اللہ' اور جب حضرت عمروؓ آپ کے پاس سے اٹھے تو کہنے لگے تمہارا برا ہو' میں نے تمہیں انہیں سلام خلافت کہنے سے روکا تھا اور تم نے انہیں سلام نبوت کہا ہے۔

اور ابن جریر نے بیان کیا ہے کہ ایک شخص نے حضرت معاویہؓ سے سوال کیا کہ وہ اس کے گھر کی تعمیر کے لیے لکڑی کے بارہ
ہزار تنوں کی مدد دیں' حضرت معاویہؓ نے پوچھا تمہارا گھر کہاں ہے؟ اس نے کہا بصرہ میں' آپ نے پوچھا اس کی وسعت کیا ہے؟ اس
نے ... آپ نے فرمایا یہ نہ کہہ کہ میرا گھر بصرہ میں ہے بلکہ یہ کہہ کہ بصرہ میرے گھر میں ہے' بیان کیا گیا
ہے ... معاویہؓ کے دسترخوان پر بیٹھ گئے اور اس کا بیٹا جلدی جلدی کھانے لگا اور
حضر ... منع کرنا چاہتا تھا مگر وہ نہ سمجھا اور جب وہ دونوں باہر نکلے تو اس کے
باپ ... معاویہؓ نے اسے کہا تمہارا بڑے بڑے لقمے نگلنے والا لڑکا کہاں ہے؟
اس ... کا کھانا اسے بیمار کر دے گا' راوی بیان کرتا ہے کہ حضرت معاویہؓ نے
ایک ... یکھا اور وہ ایک چوغہ پہنے ہوئے تھا' اور آپ اسے حقیر سمجھنے لگے' اس نے
کہا ... چوغے کو پہنے ہوئے ہے وہ آپ سے مخاطب ہے' اور حضرت معاویہؓ
نے ... ر کرے اور جب آزمایا جائے تو صبر کرے اور جب غصے ہو تو غصہ پی
جا ... تو پورا کرے اور جب برائی کرے تو بخشش طلب کرے' اور مدینہ کے
ایک ... جب مردوں کے بچوں کے اولاد ہو جاتی ہے اور بڑھاپے کے باعث ان
کے ... س آنے لگتی ہیں تو وہ کھیتیاں ہوتی ہیں جن کی کٹائی کا وقت قریب آ جاتا
... لاع دی ہے۔

... شیبان نے بحوالہ عبداللہ سہمی مجھ سے بیان کیا کہ ثمامہ بن کلثوم نے مجھے بتایا کہ
حضر ... ے آخری خطبہ میں فرمایا:

رضی اللہ عنہ کے متفرق حالات

رئیس شرطہ قیس بن حمزہ ہمدانی کو مقرر کیا۔ پھر اس کو معزول کر کے زمیل بن عمرو
جاری کرنے والا سرجون بن منصور رومی تھا۔ دربانوں کا جماعہ دار ایک غلام
بیر کا غلام آزاد تھا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے دربان مقرر کیے۔
ر کا فضالہ بن عبید انصاری اور ان کے مرنے کے بعد ابو ادریس عائذ اللہ بن

ویہ رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے دیوان خاتم مقرر کیا اور سبب اس کا یہ ہوا کہ
وران کا قرض ادا کرنے کے لیے ایک لاکھ درم کا زیاد بن سمیہ کے نام پر لکھ دیا
لاکھ کر دیئے۔ زیاد نے جب حساب پیش کیا تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے انکار کیا۔ اب
ور اسے قید بھی کر لیا۔ آخر عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بھائی کی طرف سے مال ادا
کیا۔ اس پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے دیوان خاتم کو قائم کیا اور مراسلات پر کمر بند لگائے جانے لگے۔ پیشتر اس کا رواج بھی نہ تھا۔

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا تھا کہ قیصر و کسریٰ کے عیار و پرفن ہونے کا تم کیا کرتے ہو تمہارے یہاں بھی تو معاویہ رضی اللہ عنہ موجود ہے عمرو عاص رضی اللہ عنہ اہل مصر کو ساتھ لیے ہوئے ایک دفعہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان لوگوں کو سکھا دیا کہ پسر ہند کے سامنے جانا تو امیر المومنین کہہ کر اسے سلام کرنا۔ اس سے اس کی نظر میں تمہاری عظمت ہوگی اور جہاں تک بن پڑے تعظیم میں کمی نہ کرنا۔ جب وہ لوگ سب آنے لگے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے حاجیوں سے کہہ دیا۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پسر نالغہ نے ان لوگوں کے نزدیک میرے رتبہ کو کم کر دیا ہے۔ دیکھو جب یہ آئیں تو جہاں تک ہو سکے ان کو خوب جھنکانا اور ستانا۔[1] غرض جو شخص پہلے معاویہ رضی اللہ عنہ کے سامنے آیا وہ ابن الخیاط تھا۔ حاجیوں نے اسے بہت ہی پریشان کر دیا تھا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر کہنے لگا السلام علیک یا رسول اللہ۔ پھر پے در پے لوگ آنے لگے اور اسی طرح کا سلام سب نے کیا جب وہاں سے نکلے تو ابن عاص رضی اللہ عنہ نے کہا۔ خدا کی مار تم لوگوں پر۔ میں نے تو منع کیا تھا کہ امیر المومنین کہہ کر اسے سلام نہ کرنا۔ تم نے رسول اللہ کہہ کہہ کر سلام کیا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کے سر پر عمامہ حرقانیہ تھا اور سرمہ لگائے ہوئے تھے اور جب کبھی وہ اس عمامہ کو پہنتے تھے اور سرمہ لگاتے تھے تو بہت خوبصورت معلوم ہوتے تھے۔

---

[1] یہاں کا ایک فقرہ ابن اثیر نے بھی چھوڑ دیا ہے۔

، ثم عزله ، واستعمل زُميل (١) بن عمرو
. وكان كاتبه وصاحبَ أمره سرجون بن
من الموالى يقال له المختار ؛ وقيل : رجل
، مولًى لحميَر. وكان أوّل مَن اتّخذ
مولاه ، وعلى القضاء فَضالة بن عبيد
يس عائذ الله بن عبد الله الخَوْلانىّ . إلى

على ديوان الخاتَم عبد الله بن مِحصَن
ديوان الخاتم . قال : وكان سبب ذلك أن
ونته وقضاء دَينه بمائة ألف درهم ، وكتب
العراق ، ففضّ عمرو الكتاب وصيّر المائة
أنكرها معاوية، فأخذ عمراً بردّها وحبسه،
، فأحدث معاوية عند ذلك ديوانَ الخاتم

ذخائر العرب
٣٠

تاريخ الطبرى

تاريخ الرسل والملوك

لأبى جعفر محمد بن جرير الطبرى
٢٢٤ – ٣١٠ هـ

الجزء الخامس

تحقيق
محمد أبو الفضل إبراهيم

الطبعة الثانية (معدلة ومنقحة)

دار المعارف بمصر

حدّثنى عبد الله بن أحمد بن شبّويه، قال: حدّثنى أبى، قال: حدّثنى سليمان ، قال : حدّثنى عبد الله بن المُبارك ، عن ابن أبى ذئب ، عن سعيد المَقْبرىّ ، قال : قال عمر بن الخطاب : تذكرون كسرى وقيصرَ ودهاءَهما وعندكم معاوية !

حدّثنى عبد الله بنُ أحمد ، قال : حدّثنى أبى ، قال : حدّثنى سليمان ، قال : قرأت على عبد الله ، عن فُليح ، قال : أخبِرت أنّ عمرو ابنَ العاص وفد إلى معاوية ومعه أهلُ مصر ، فقال لهم عمرو : انظروا ، إذا دخلتم على ابن هند فلا تُسلّموا عليه بالخلافة ، فإنه أعظم لكم فى عينه ، وصغّروه ما استطعتم . فلما قدموا عليه قال معاوية لحجّابه : إنى كأنى أعرف ابن النابغة وقد صغّر أمرى عند القوم ، فانظروا إذا دخل الوفد فتَعتعوهم (٣) أشدّ تَعْتَعة

(١) ابن الأثير : « زمل » . (٢) س : « بلغ » .
(٣) تعتعوهم ؛ أى أزعجوهم .

تقدرون عليها ، فلا يبلغني رجل منهم إلاّ وقد همّته نفسه بالتّلف . فكان أوّل ٢٠٧/٢
مَنْ دخل عليه رجل من أهل مصرَ يقال له ابن الخيّاط ، فدخل وقد تُعتِع ،
فقال: السّلام عليك يارسولَ الله ، فتتابع القومُ على ذلك، فلما خرجوا قال لهم
عمرو: لعنكم الله ! نهيتكم أن تسلّموا عليه بالإمارة، فسلّمتم عليه بالنبوّة !

قال : ولبس معاوية يومًا عمامتَه الحرقانيّة واكتحل ، وكان من أجمل الناس إذا فعل ذلك . شكّ عبد الله فيه سمعه أو لم يسمعْه .

حدّثني أحمد بن زهير ، عن عليّ بن محمد ، قال : حدّثنا أبو محمد الأمويّ، قال : خرج عمر بن الخطاب إلى الشأم، فرأى معاوية في موكب يتلقّاه، وراح إليه في موكِب ، فقال له عمر : يا معاوية ، تروحُ في موكب وتغدو في مِثلِه ، وبلغني أنك تُصبِح في منزلك وذوو الحاجات ببابك ! قال : يا أمير المؤمنين ، إنّ العدوّ بها قريب منا ، ولهم عيون وجواسيس ، فأردتُ يا أمير المؤمنين أن يرَوْا للإسلام عزًّا ؛ فقال له عمر : إنّ هذا لكيدُ رجل لبيب ، أو خُدْعةُ رجل أريب ؛ فقال معاوية : يا أمير المؤمنين ، مُرْني
… ما ناظرتُك في أمر أعِيب عليك فيه

… حدّثني أبي، قال: حدّثني سليمان ،
… ، عن جعفر بن بُرْقان ، أنّ المغيرة
… كَبِرَتْ سني ، ودَقّ عظمي ،
… عزلتني فاعزِلني .

… ذكر فيه أنه كبِرتْ سنُّك، فلعمري ٢٠٨/٢
… شنفتْ لك، ولعَمري ما أصبتَ خيراً
… ت ؛ فإنْ تك صادقًا فقد شفّعتُك،

ذخائر العرب
٣٠

تاريخ الطبري

تاريخ الرسل والملوك

لأبي جعفر محمد بن جرير الطبري
٢٢٤ – ٣١٠ هـ

الجزء الخامس

تحقيق
محمد أبو الفضل إبراهيم

الطبعة الثانية (معدلة ومنقحة)

دار المعارف بمصر